تبصرہ کتب

اسلام اور عیسائیت

مؤلف : مولانا محمد ادریس کاندھلوی
ناشر : کتب خانہ جمیلی، دارالعلوم الاسلامیہ، کامران بلاک، اقبال ٹاؤن، لاہور
سالِ اشاعت : درج نہیں
صفحات : ۳۵۷
قیمت : درج نہیں

شیخ الحدیث مولانا محمد ادریس کاندھلوی (۱۸۹۹ء - ۱۹۷۴ء) ماضی قریب کے اُن اہلِ علم و فضل میں سے تھے جو ہمہ تن تدریسِ حدیث اور تصنیف و تالیف میں مصروف رہے۔ دارالعلوم دیوبند کے فاضل تھے اور اپنے اساتذہ — مولانا انور شاہ کاشمیری اور مولانا شبیر احمد عثمانی — کی دینی و علمی روایت کے امین۔ اُن سے کم و بیش پچاس کتابیں یادگار ہیں جن میں معارف القرآن (تفسیرِ قرآن، اُردو)، التعلیق الصبیح شرح مشکوٰۃ المصابیح (عربی) اور سیرۃ المصطفیٰ (سیرت، اُردو) جیسی کئی مجلدات پر پھیلی ہوئی کتابیں بھی شامل ہیں۔ اور اگر یہ کہا جائے کہ اِن کتابوں کے بغیر آج کوئی اسلامی کتب خانہ مکمل نہیں کہلاسکتا تو اس میں مبالغہ نہ ہوگا۔ مولانا مرحوم نے تقابلِ ادیان کے حوالے سے جو کتابیں لکھی ہیں ان میں سے اکثر الگ الگ اُن کی زندگی میں شائع ہوگئی تھیں۔ کتب خانہ جمیلی کے منتظمین نے اُن کی حسبِ ذیل تحریریں کو زیرِ نظر مجموعے "اسلام اور عیسائیت" میں یک جا کر دیا ہے۔

* اسلام اور نصرانیت
* احسن الحدیث فی ابطال التثلیث
* القول المحکم فی نزول عیسیٰ ابنِ مریم
* لطائف الحکم
* الاعلام بمعنی الکشف و الوحی و الالہام
* اسلام اور مرزائیت کا اصولی اختلاف
* بشائر النبیین بظہور خاتم الانبیاء والرسلین

*کلمتہ اللہ فی حیات روح اللہ

مذکورہ بالا آٹھ تحریروں میں سے اوّل الذکر دو اور آخر الذکر دو کو براہِ راست مطالعۂ مسیحیت سے متعلق قرار دیا جاسکتا ہے، جب کہ باقی چار میں مرزا غلام احمد قادیانی کے دعاویٰ کا تجزیہ ہے۔ جہاں تک "اسلام اور عیسائیت" کی ترتیب و تدوین کا تعلق ہے، اسے کسی لحاظ سے مثالی قرار نہیں دیا جاسکتا۔ نہ تو کوئی مقدّمہ لکھا گیا ہے اور نہ یہ بتایا گیا ہے کہ مولانا مرحوم کی یہ تحریریں اولاً کب شائع ہوئی تھیں، اور کتنی بار شائع ہوئیں۔ "کتابیات" اور اشاریوں کی تیاری کا "تکلّف" بھی گوارا نہیں کیا گیا۔ مولانا مرحوم کے خاندان میں متعدد اہلِ علم موجود ہیں، کاش اُن کی توجہ سے مولانا مرحوم کی تحریریں دورِ حاضر کے معیار پر مرتّب ہوسکیں۔ ترتیب و تدوین کی خامیوں سے قطع نظر اصل تحریروں کی افادیت برقرار رہے۔
(ادارہ)

ازواجِ مطہرات اور مستشرقین

مؤلف : ظفر علی قریشی

مترجم : عاصی ضیائی

تقسیم کنندہ : ایس - آئی - گیلانی بک سیلرز، الرحمٰن بلڈنگ ریگل لین، ۶۰ - مال روڈ، لاہور

صفحات : ۶۱

سالِ اشاعت : ۱۹۹۴ء

قیمت : پچاس روپے

مغربی دُنیا کے مسیحی اور یہودی اہلِ قلم کے ایک طبقے نے اپنے مذہبی تعصبات اور سیاسی مفادات کی خاطر اسلام اور نبی اکرم ﷺ کی ذات اقدس پر وقت کے تقاضوں کے مطابق کبھی کھلم کھلا اور کبھی ڈھکے چھپے، ایسے اعتراضات کیے ہیں جو منصف مزاج اہلِ علم کے نزدیک بے معنی اور مضحکہ خیز ہیں۔ نبی اکرم ﷺ کی ازدواجی زندگی کے حوالے سے پروفیسر ظفر علی قریشی نے ایک مقالے میں مستشرقین کے اعتراضات کا جائزہ لیتے ہوئے تاریخی و دینی تناظر میں صورتِ حال واضح کی ہے۔ یہ مقالہ اُنھوں نے جامعہ ازہر (قاہرہ) کے زیرِ اہتمام منعقدہ ایک کانفرنس میں پیش کیا تھا جو بعد ازاں اسلام آباد